

# اقلمتی امور کے مرکزی وزیر مختار عباس نقوی کل چوتھے ۔ نر ۔ اٹ کا افتتاح کریں گے ۔

## پر گتی میدان میں 14 سے 27 نومبر تک بھارت کے بین الاقوامی تجا رتی میلے میں ۔ نر ۔ اٹ

Posted On: 14 NOV 2017 6:30PM by PIB Delhi

نئی دلی ۔ 14 نومبر ۔ اقلیتی امور کی وزارت کی جا نب سے 14 سے 27 نومبر تک نئی دلی کے پر گتی میدان میں ۔ ندوستان بین الاقوامی تجا رتی میلے میں چوتھے ۔ نر ۔ اٹ نما ئش کا ۔ تمام کیا جا رہا ہے ۔ اس موقع پر میڈیا سے خطاب کر تے ۔ و ئے اقلیتی امور کے مرکزی وزیر جناب مختار عباس نقوی نے کہا کہ ۔ نر ۔ اٹ اقلیتی طبقوں سے تعلق رکھنے والے ما سٹر کا ریگروں ، دستکاروں اور کھانے پکانے والے ما۔ رین کی مصنوعات کی ما رکیٹنگ کے لئے پلیٹ فارم کے ساتھ روزگار فرا م کر نے اور آمدنی بڑھانے کے مواقع کے لئے ایک کامیاب نمائش بن گیا ہے ۔



ترقی کے لئے روا یتى کا ریگری / دستکاری میں ۔ نر مندی اور تربیت کو بڑھانے کی اسکیم یو ایس ٹی اے ڈی کے تحت اقلیتی امور کی وزارت کی جا نب سے ۔ نر ۔ اٹ کا ۔ تمام کیا گیا ہے ۔ اس کا مقصد اقلیتی طبقوں کے روا یتى کا ریگری اور دستکاری کی ما لا مال وراثت کو فروغ دینا اور اسے تحفظ فرا م کرنا ہے ۔ ی ۔ وزارت کا تجرباتی پروگرام ہے ۔ نر ۔ اٹ کے پیچھے تحریک پر ایک سوال کا جواب دیتے ۔ و ئے جناب نقوی نے کہا کہ ۔ مختلف وجوہات کی بنا پر ۔ ت سے روا یتى کا ریگری اور دستکاری کو خطرات لاحق ہیں ۔ نر ۔ اٹ کا مقصد اس ما لا مال وراثت کو بچانا اور اس کو دوبارہ متحرک بنانا ہے ۔

وزیر موصوف نے مزید کہا کہ ۔ ایک طرف ۔ نر ۔ اٹس اس ما لا مال وراثت اور ۔ نر مندی کو پیش کرنے کے لئے ما سٹر کار ریگروں اور دستکاروں کو ایک پلیٹ فارم فرا م کرنا ہے تو ۔ یں دوسری طرف ۔ نما ئش دستکاروں اور فنکاروں کے لئے گھریلو اور بین الاقوامی بازار فرا م کرتی ہیں ۔ اور ان ۔ یں مختلف وسائل کے ساتھ با اختیار بنا تی ہیں ۔ قومی اقلیتی ما لیا تی ترقی کا ر پو ریشن بھی ما لی مدد اور قرضوں سے ان کی مدد کرتی ہے ۔

اس ۔ نر ۔ اٹ میں 20 ریا ستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے تقریباً 130 دستکار حصے لے رہے ہیں ۔ جن میں تقریباً 80 ہاتھوں دستکار بھی شامل ہیں ۔ ان میں آندھرا پردیش سے 2 ، آسام سے 2 ، ب ۔ ار سے 4 ، دلی سے 24 ، گجرات سے 11 ، جموں و کشمیر سے 9 چار کھنڈ سے 4 ، کرائٹ سے 4 مدھی ۔ پردیش سے 5 ، منی پور اور میزورم سے ایک ایک ، ناگا لینڈ سے 4 ، پڈو چیری سے 3 ، پنجاب سے 2 راجستھان سے 12 ، تمل ناڈو سے 1 ، تلنگا نا ۔ سے 2 ، اتر پردیش سے 37 ، اتر کھنڈ سے 4 اور مغربی بنگال سے 4 دستکار نما ئش میں شرکت کر رہے ہیں ۔

جناب نقوی نے کہا کہ ۔ اٹ تمام دستکار ، ہنڈی کرافٹ اور کین اور بانس کے ۔ ہنڈ لوم کا کام اور آسام کی جوٹ مصنوعات بھا گپور کی تسار ، گبجا ، مٹکا سلک ، راجستھان اور تلنگا نا ۔ سے روا یتى جو یرلی ، چوڑیاں اور جوا ۔ رات ، مغربی بنگال کی کتھنا مصنوعات ، وارانسی کی برو کڈ ، لکھنوی چکن کا کام ، یوپی سے زری زردوزی ، کشمیر کی شا لین اور قالین ، مرا دآباد کے برتن ، تلنگا نا ۔ کے کا لا مکری وغیرہ کے نا یا پ اور قیمتی سامان کے ساتھ نما ئش میں آئے ہیں ۔

وزیر موصوف نے کہا کہ ۔ زاروں دستکار ان بڑے پروگراموں اور نما ئش میں اپنے سامان کی فروخت کے لئے اور ان کی نما ئش

کے لئے دستکاری کے سامان کی تیار ی میں مصروف ہیں ۔ جس سے ان ۔ یں کئی مہینوں کے لئے روزگار ملے گا ۔ ی ۔ اس بات کو بھی یقینی بنانا ہے کہ ۔ اقلیتی طبقوں سے تعلق رکھنے والے ان با صلاحیت اور ۔ نر مند دستکار لوگوں کے لئے عزت کے ساتھ ترقی کے دروازے کھلے ہیں ۔ جناب نقوی نے کہا کہ ۔ ی ۔ عزت کے ساتھ با اختیار بنانے کی سمت ایک قدم ہے ۔ یعنی عزت کے ساتھ با اختیار بنانا ۔

جناب مختار عباس نقوی نے بتایا کہ ۔ ی ۔ نر ۔ اٹ نما ئش سابقہ نمائشوں سے منفرد ہے کیونکہ ۔ پ ۔ لی مرتبہ دلی کے ت ۔ اڑ جیل کے قیدیوں کی طرف سے مصنوعات کی نما ئش کی جا رہی ہے اور ان کو فروخت کیا جا رہا ہے جو ان میں خود کفالت کا احساس پیدا کرے گا ۔ ان مصنوعات میں فر نیچر ، ہنڈلوم ، دستکاری ، بیکری کے آٹمس ، ۔ ا تھ سے تیار کئے جانے والے تیل ، نامیاتی مسالے اور اناج شامل ہیں ۔

مرکزی وزیر نے بتایا کہ ۔ ی ۔ چوتھا ۔ نر ۔ اٹ ہے ۔ پ ۔ لے دو ۔ نر ۔ اٹ دلی میں منعقد کئے گئے تھے اور تیسرا پڈو چیری میں منعقد کیا گیا تھا ۔ ان 3 ۔ نر ۔ اٹس میں 40 لاکھ سے زائد لوگ آئے ۔ ایسی تجویز ہے کہ ۔ ایک سال میں ملک بھر میں 10 سے 12 ۔ نر ۔ اٹ کا انعقاد کیا جائے اور اسے ممبئی ، کو لکتہ ، لکھنؤ بھوپال اور دیگر مقامات سے شروع کیا جائے ۔ اس کے علاوہ وزارت سبھی ریا ستوں میں ۔ نر ۔ پ قائم کرنے کے لئے کام کر رہی ہے ۔ ج ۔ ان دستکاروں کو تربیت اور دیگر سہولیات مہیا کرانی جائے گی ۔

م ۔ ن ۔ ح ۔ ا ۔ م ۔ ح ۔

U-5706

(Release ID: 1509494) Visitor Counter : 3